## سوال

(824)فرض پڑھنے کے بعد سنتوں کی قضاء پڑھنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ یا کسی اور فرض نماز کی مؤکدہ سنتیں پڑھنے والے نے اقامت کی آواز سن کر نماز توڑ دی اور جماعت میں شریک ہوگیا۔ فرض پڑھنے کے بعد ان سنتوں کی قضاء پڑھنے کی کیا تاکید ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بالاصورت میں قضاء دینی چاہیے۔ صحیح احادیث سے یہ بات ثابت ہے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی بعد والی دو رکعتوں کی قضاء عصر کے بعد دی۔ شرح مسلم میں امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’وَمِنهَا أَنَّ السُّنَنَ الرَّاتِبَةَ إِذَا فَاتَت یُستَحَبُّ قَضَاؤُهَا وَهُوَ الصَّحِیحُ عِندَنَا۔‘

طیبی ’’شرح مشکوۃ‘‘ میں فرماتے ہیں:

’فِی الحَدِیثِ دَلَالَةٌ عَلٰی أَنَّ النَّوَافِلَ المُوَقَّتَةَ تُقضٰی، کَمَا تُقضَی الفَرَائِضُ۔‘

اور زینی شرح المصابیح میں فرماتے ہیں:

’إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنَّ النَّافِلَةَ المُوَقَّتَةَ تُقضٰی کَمَا تُقضَی الفَرَائِضُ۔‘

اور امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے ’’منتقی الاخبار‘‘ میں تبویب قائم کی ہے، کہ فوت شدہ سنن مؤکدہ کی قضاء (مشروع) ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :696**

**محدث فتویٰ**